سوال

(108)جلسہ استراحت کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جلسہ استراحت کیا ہوتا ہے؟ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا اس کا ذکر کسی حدیث میں ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو سجدوں کے بعد کچھ دیر بیٹھنے کو جلسہ استراحت کہتے ہیں، یہ مسنون عمل ہے، جس کا اہتمام ہر نمازی کو کرنا چاہیے چنانچہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھایا تو سیدھے بیٹھ گئے، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے۔ [1]

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی مسیئ الصلوٰۃ کی حدیث میں جلسہ استراحت کا واضح طور پر ذکر ہے۔ [2]

کچھ حضرات کا موقف ہے کہ جس کے لیے سیدھا کھڑا ہونا مشکل ہو وہ بیٹھ کر پھر اٹھے اور جس کے لیے مشکل نہ ہو وہ نہ بیٹھے بلکہ سجدہ سے فراغت کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے، انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث کے متعلق کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمزوری اور کبر سنی کی وجہ سے سیدھا کھڑا ہونے میں مشقت محسوس فرماتے تھے، اس لیے آپ کچھ وقت بیٹھ کر اٹھتے، لیکن ان کا یہ موقف محل نظر ہے۔ ہمارے نزدیک دوران نماز جلسہ استراحت کو غیر ضروری قرار دینا یا اسے کمزور اور سن رسیدگی پر محمول کرنا صحیح نہیں ہے، جلسہ استراحت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ نماز ادا کرتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت پر عمل کرے اور اسے قیل وقال کی بھینٹ نہ چڑھائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاذان: ۸۲۴۔

[2] صحیح بخاری، الاستیذان: ۶۲۵۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد3۔ صفحہ نمبر 119

محدث فتویٰ